سوال

(62) غلطی سے غیر قبلہ کی پڑھی ہوئی نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم امریکہ میں گئے تو قطب نما کی مدد سے قبلہ کا تعین کر کے نماز پڑھتے رہے اور جب بعض مسلمان بھائیوں سے تعارف ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے غیر قبلہ کی طرف نمازیں پڑھی ہیں اور انہوں نے صحیح سمت قبلہ کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا ہو نمازیں جو ہم نے غیر قبلہ رخ پڑھی ہیں، وہ صحیح ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب صحرا یا ایسے علاقوں میں ہونے کی وجہ سے جہاں قبلہ مشتبہ ہو، مومن قبلہ کی سمت معلوم کرنے کے لئے اجتہاد کرے اور اپنے اجتہاد کے مطابق نماز پڑھ لے اور پھر بعد میں معلوم ہو کہ اس نے غیر قبلہ رخ نماز پڑھی ہے تو پھر وہ اپنے آخری اجتہاد کے مطابق عمل کرے بشرطیکہ اس کا یہ آخری اجتہاد پہلے اجتہاد کی نسبت زیادہ صحیح ہے۔ پہلے پڑھی ہوئی نماز صحیح ہوگی کیونکہ یہ اس نے اجتہاد اور حق کی تلاش کے لئے کوشش کر کے پڑھی ہے۔ نبی کریم ﷺ اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بھی ثابت ہے جو اس کی صحت پر دلالت کناں ہے اور وہ یہ کہ جب قبلہ بیت المقدس کے بجائے کعبہ مشرفہ کی طرف بدل دیا گیا (تو یہ حکم معلوم نہ ہونے کی وجہ سے جو نمازیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھیں تو نبی کریم ﷺ نے انہیں دوہرانے کا حکم نہیں دیا تھا۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مقالات وفتاویٰ](#)

ص221

محدث فتویٰ